81

آیت نمبر 77

آیات نمبر 77 تا 82 میں منافقین کا کردار کہ پہلے جہاد کے حکم کی فرمائش کرتے تھے لیکن
جب جہاد کا حکم دے دیا گیا تو اب جہاد سے فرار چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ موت سے بچنا ممکن
نہیں۔ منافقین کا کردار کہ جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی
وجہ سے ہے۔ علیحدگی میں اپنے لوگوں سے مسلمانوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اگر یہ
قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ ۚ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اس سے پہلے صرف یہ حکم دیا
گیا تھا کہ تم ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا
کرتے رہو بہت سے لوگ جنگ کی اجازت مانگتے تھے لیکن اللہ کی حکمت تھی کہ ابھی جنگ کا
مناسب وقت نہیں آیا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ پھر جب ان جہاد کا تقاضہ
کرنے والوں پر جہاد فرض کیا گیا تو یکایک انہی میں سے کچھ لوگ کافروں سے ایسے
ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرتا ہو یا اللہ سے بھی زیادہ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ اور کہنے لگے کہ
اے ہمارے رب! تو نے ابھی سے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا، تو نے ہمیں ابھی کچھ
اور مہلت کیوں نہ دی قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ
اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝77 اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ دنیا کی یہ

منفعت نہ صرف قلیل ہے بلکہ بہت تھوڑے عرصہ کی ہے، اور اللہ سے ڈرنے والوں
کے لئے آخرت کا اجر اس سے بہت بہتر اور دائمی ہے اور یاد رکھو کہ روز قیامت کسی
کی ایک دھاگے کے برابر بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا
يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط جہاں تک موت کا تعلق
ہے تو تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تو تمہیں وہیں آ پکڑے گی چاہے تم مضبوط
قلعوں میں بند ہو جاؤ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ
اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط اور اگر ان منافقوں کو کوئی
بھلائی کی بات پیش آ جائے تو کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کی جانب سے ہے، اور اگر انہیں کوئی
تکلیف پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ یہ تکلیف آپ کی وجہ سے آئی ہے قُلْ كُلٌّ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ط فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ آپ فرما
دیجئے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہوا کرتا ہے، آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے
کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں ہی نہیں آتی ہر بھلائی اور تکلیف اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے
اور اس کا مقصد انسان کی آزمائش ہوتا ہے مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ
اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط اے انسان! اس بات کو اچھی طرح سمجھ
لے کہ جب تجھے کوئی بھلائی پیش آتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے یعنی اس کے فضل
سے ہوتی ہے، اور جب کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے یعنی
تیرے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ



شَهِيۡدًا ﴿٧٩﴾ اور اے محمد (ﷺ)! ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر
بھیجا ہے، اور اس بات کے لئے اللہ کی گواہی کافی ہے مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ
اَطَاعَ اللّٰهَ‌ ۚ وَمَنۡ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ﴿٨٠﴾ جس نے رسول
(ﷺ) کی اطاعت کی تو بلاشبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے روگردانی کی تو
وہ جان لے کہ بہر حال ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا وَيَقُوۡلُوۡنَ
طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ بَيَّتَ طَآٮِٕفَةٌ مِّنۡهُمۡ غَيۡرَ الَّذِىۡ تَقُوۡلُ‌ ؕ
اور یہ منافق بظاہر تو یہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کی اطاعت کرتے ہیں، مگر جب یہ آپ کے
پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ رات کو ان باتوں کے خلاف
مشورے کرتے ہیں جو باتیں آپ ان سے کہہ چکے تھے وَاللّٰهُ يَكۡتُبُ مَا
يُبَيِّتُوۡنَ‌ ۚ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿٨١﴾ اور
جو مشورے یہ راتوں کو کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں لکھتا رہتا ہے، پس اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ ان کو نظر انداز کر دیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے، اور اللہ ہی کا
کارساز ہونا کافی ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ‌ ؕ وَلَوۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ غَيۡرِ
اللّٰهِ لَوَجَدُوۡا فِيۡهِ اخۡتِلَافًا كَثِيۡرًا ﴿٨٢﴾ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں
کرتے، یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا
ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

[# 81]

In verses 77 to 82, the role of hypocrites who used to request orders to fight in the way of Allah. However, when command for Jihad was given, they sought to avoid it. The reality is that escaping death is not possible. The hypocrites, when faced with difficulties, attribute them to the Prophet Muhammad [peace be upon him]. If the Quran were from someone other than Allah, they would find many discrepancies in it.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ

Have you not seen those to whom previously it was said, 'Restrain your hands [from fighting, for the time being], and establish prayer, and give Zakat-charity'?

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ

But when fighting was ordained for them, a group of them feared the people, as they should fear Allah or even more.

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

And so, they said, 'Our Lord, why have You decreed upon us fighting now? If only You would postpone it for us for a short time.

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾

[O prophet!] Say, 'The enjoyment of this world is little, but the Hereafter is [far] better for them who fear Allah. And injustice will not be done to you, [even] as small as a thread [inside a date seed].

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ

Where ever you may be, death shall overtake you, even if you were in fortified towers.

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ

And if any good comes to them, they say, 'This is from Allah,' but if a misfortune befalls them, they say, 'This is from you [O Muhammad].'

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

Say to them, 'All [events] are from Allah.' So, what is [the matter] with these people that they hardly understand anything.

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

[O man! Know that] when any goodness comes to you, it is from Allah's grace, and when any adversity befalls you, it is from your own self.

وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

And [O Muhammad] We have sent you as a Messenger for the people. And Allah is sufficient as a witness.

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ﴿۸۰﴾

Whoever obeys the Messenger, certainly obeys Allah, and whoever turned away, then [know that] We have not sent you to be their keeper.

وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ

And these [hypocrites] say that we obey you. But when they go away from you, a group of them conspires at night, contrary to what they said.

وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾

And Allah writes it down, what they conspire [during the night]. So, ignore them and put your trust in Allah. And Allah is sufficient as a Guardian.

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾

Do they not consider [carefully on the meaning of] Quran? If it had been from other than Allah, certainly they would have found much discrepancy in it.